

6 کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور رحمت کے وسیلے سے شکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔ 7۔ تو خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو صحیح یسوع میں محفوظ رکھے گا۔

8۔ غرض اے بھائیو اور بہنو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور مجھ میں دیکھیں لکھ ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں ان پر غور کیا کرو۔ 9۔ جو باتیں ٹھم نے مجھ سے سیکھیں اور حاصل کیں اور سنیں اور مجھ میں دیکھیں ان پر عمل کیا کرو تو خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے تمہارے ساتھ رہے گا۔

فلپیوں 4:6-9

سوچنے کی چیزیں:

کس قسم کی چیزوں کے بارے آپ کو پریشان ہونا ہے؟

کیا آپ کی زندگی میں اس لمحے کوئی بڑی فکر ہے؟

کیا آپ اپنی زندگی کا کنزول خدا کو دے چکے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ کی زندگی کی بھاگ دوڑ خدا کے ہاتھ میں ہے؟

کچھ دن سے آپ نے کوئی سے اچھی اور عالی شان چیزیں سوچ رکھی ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں، یا کیا آپ خدا کی سلامتی کا تجربہ کر چکے ہیں؟

آقا یا نوکر (غلام)

میں نے حال ہی میں کسی کو یہ کہتے ہوئے سننا کہ جب وہ کسی کاروبار کا مالک یا منتظم تھا تو وہ اکثر اہم فیصلے کرنے کے دباو اور شدت کو چھوڑ دتا، فیصلے جو اس کے کاروبار کو چلانے کے لیے موثر اور فائدہ مند ہونے کے لیے جاری رکھتے۔ اسے ایک رات احساس ہوا، اپنے اکاؤنٹس پر غور کرتے ہوئے، کہ اس کے ملازم اس دباو کا تجربہ نہیں کر رہے تھے۔ اس نے اس صورتِ حال کا یسوع مسیح کے ساتھ ہمارے نوکر۔ مالک کے تعلق کا موازنہ کیا۔ اگر ہم سچ طور پر یسوع مسیح کے نوکر ہیں اور فرمانبرداری کے ساتھ اس کی پیروی کر رہے ہیں، ہم بھروسہ رکھ سکتے ہیں کہ ہماری زندگیوں کے فیصلے اور سمتیں، اور ان کے نتائج، خداوند کی جانب سے برداشت کیے جاتے ہیں۔ ہمیں اپنی زندگی بارے فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں۔ اس کی بجائے ہمیں یہ بھروسہ رکھنے کی ضرورت ہے کہ بلاشبہ خداوند کام کر رہا ہے، دونوں ہم میں اور ہماری حسون کے پیچھے، ہماری زندگیوں میں اس کے مقاصد کے پورا ہونے کو دیکھنے کے لیے۔ خدا ہمارا "مالک"، ہمارا آقا ہے، ہم اس کے "ملازم" اس کے نوکر ہیں۔ ہمیں اپنی نشریز اور زندگیوں کے "منافع" یا موثر ہونے کے بارے بے تاب ہونے کی ضرورت نہیں اگر ہم وفاداری کے

ساتھ اُس کی پیروی کر رہے ہیں۔

اس دُنیا کی فکریں۔

خدا ہم سے نہیں چاہتا کہ ہم کسی چیز بارے پر بیشان ہوں۔ خاص طور سے، وہ ہم سے نہیں چاہتا کہ ہم مادی ضرورتوں کے بارے پر بیشان ہوں۔ خداوند وعدہ کر چکا ہے کہ وہ ہمارے لیے مہیا کرے گا، اور ہمیں یہ بھروسہ رکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے گا اور ہماری روزمرہ کی ضرورتوں کی دلکشی بحال کرے گا۔

متی 6:25-26 (لوقا 12:22-31) میں یسوع نے خود کہا،

”... اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیس گے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خواراک سے اور بدن پوشک سے بڑھ کر نہیں؟ ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاشتے، نہ کوئی ٹھیکیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی باپ انکو کھلاتا ہے۔ کیا ثم ان سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟“

ایک جانب، ہمیں فکر اور پر بیشانی کے درمیان توازن کو ڈھونڈنے کی ضرورت ہے، اور دوسری جانب ہمیں اپنے اور اپنے خاندانوں کے لیے بہتر فیصلے اور کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں قابل اور اک ہونے کی ضرورت ہے [1]۔ ہمیں ”دُنیا کی فکروں“ اور ”دھوکے باذ دولت“ سے پکڑے جانے کے بغیر اپنی خیر و عافیت کے بارے بہتر فیصلے کرنے کی ضرورت ہے جو ہماری زندگیوں میں خدا کے کلام کے موثر ہونے کو روکتے ہیں۔ (متی 13 باب میں بیج بونے والے کی تمثیل کو دیکھیے)۔

فکر کے لیے تریاق۔

پوس سادہ طرح فلپیوں کو فکر مند نہ ہونے کے لیے نہیں کہدا۔ وہ فکر کے لیے تریاق۔ دعا کو دیتا ہے۔ کسی بھی اور ہر حالت میں ہم دعائیں اپنی درخواستیں، اپنی ضروریات اور اپنے مسائل خداوند کے سامنے لا سکتے ہیں اور انہیں اُس کے قابل ہاتھوں میں چھوڑ سکتے ہیں۔ خدا آپ کی حفاظت کرتا ہے، اور وہ آپ کے بارے فکر کرتا ہے! اپنی ساری فکر خدا پر ڈال دو کیونکہ وہ تمہاری حفاظت کرتا ہے۔ 1 پطرس 5:7۔

یہی ہے جہاں بہت سارے مسیحی مشکلات میں ہوتے ہیں۔ وہ سادہ طرح خدا پر بھروسہ نہیں رکھتے جب وہ دباو والی حالتوں کا سامنا کرتے ہیں۔

کیا آپ اپنی زندگی کی ملکیت کو یسوع مسیح کی جا گیر ہونے کے لیے سونپ چکے ہیں؟ کیا آپ ہمیشہ مکمل طور پر خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں جو آپ کی بہتر دلچسپی میں ہے؟ کیا آپ بھروسہ رکھتے ہیں کہ خدا آپ کی زندگی کی راہنمائی اور ہر حالت میں آڑے آنے کی قوت رکھتا ہے؟ کیا آپ بھروسہ رکھتے ہیں کہ خدا آپ کی مدد کرے گا؟

اگر آپ اس کے فرزند ہیں، اس کے ساتھ فرمانبرداری کے ساتھ رہ رہے ہیں، تو یقیناً خدا آپ کی زندگی کے سفر میں آپ کی راہنمائی کرے گا اور مشکلات میں مدد فرمائے گا۔ کسی بھی وقت آپ پر پیشانی یا فکر کو محسوس کرنا شروع کر دیتے ہیں، اس بارے دعا کرنے کا باہوش فیصلہ کیجیے جو آپ کو تکلیف پہنچا رہا ہے اور اس صورت حال کو خدا پر چھوڑ دیں۔ یقین کیجیے خدا اس کے ساتھ برداشت کر سکتا اور کرے گا۔ اور شکر گز ارب نہیں۔ یہ جاننا شاندار احساس ہے کہ ہماری زندگیاں خدا کے ہاتھوں میں ہیں اور یہ کہ خدا طاقت کے ساتھ ہماری خاطر کام کر رہا ہے۔

شکر گزاری کے ساتھ۔

ولیم بریسلے (91:2003) لکھتا ہے:

پوس لکھتا ہے شکر گزاری یقیناً دعا کی عالمگیر رفاقت ہے۔۔۔ ہر دعا میں خود دعا کے استحقاق کے لیے شکر بجا لانا شامل ہے۔ پوس اصرار کرتا ہے کہ ہمیں، ہنسنے میں اور آنسووں میں، ہر چیز کا شکر گزار ہونا ہے۔۔۔ یہ دو چیزوں کا مفہوم پیش کرتا ہے۔ یہ شکر گزاری اور خدا کی مرضی کے کامل اطاعت کا مفہوم بھی پیش کرتا ہے۔ ایسا صرف اس وقت ہوتا ہے جب ہم پوری طرح قائل ہوتے ہیں کہ خدا ہتری کے لیے سب اکٹھی چیزوں کے لیے کام کر رہا ہے جنہیں ہم اس کی مکمل شکر گزاری کو محسوس کیا جا سکتا ہے جس کا اعتماد کرنے والی دعا تقاضا کرتی ہے۔

حافظت اور ثباتِ عقل۔

جب ہماری فکریں خدا کی پیاری حفاظت میں چھوڑی جا چکی ہوتی ہیں، خدا کی سلامتی جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسح یہوں میں محفوظ رکھے گا۔ ہم حفاظت کو رکھ سکتے ہیں یہ جانتے ہوئے کہ خدا ہماری حفاظت کر رہا ہے، ہم اثباتِ عقل کو رکھ سکتے ہیں جب ہم پر پیشانی کو اہمان اور دعا کے ساتھ تبدیل کر لیتے ہیں۔

یسعیاہ خدا کی سلامتی کو جانتا تھا اور اس نے لکھا:

”جس کا دل قائم ہے تو اُسے سلامت رکھے گا کیونکہ اس کا تو کل ٹجھ پر ہے۔ اب تک خداوند پر اعتماد رکھو کیونکہ خداوند یہ وہ ابدی چٹان ہے۔

یسعیاہ 4-3:26

پوس نے فلپیوں کو سلامتی اور ثباتِ عقل کے بارے مزید نصیحت کی۔ اس نے اُن کی اچھی چیزوں کے بارے سوچنے اور اچھی سوچوں کو رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی۔ وہ فلپیوں سے نہیں چاہتا تھا کہ وہ بُری چیزوں میں سکونت کریں اور منفی سوچیں رکھیں۔ گلسیوں کے نام اپنے خط میں، پوس آگے بڑھا مسیحیوں کو آسمانی چیزوں کے بارے سوچنے کی ترغیب دی (گلسیوں 3:2)

یہی، دوبارہ، مقام ہے جہاں توازن ضروری ہے۔ ہم اس زمین کے شہری ہیں اور ہم حقیقی مادی ضرورتوں کو رکھتے ہیں، لیکن موجودہ طور پر ہم آسمان کے شہری بھی ہیں اور ہم روحانی ضروریات بھی رکھتے ہیں۔ ہمیں ہر سوچ کو اسیروں کے طور پر لینے کی ضرورت ہے اور عالی شان

اور اچھی چیزوں، یہاں تک کہ روحانی چیزوں کے بارے وہیان سے سوچنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں خوبصورتی بارے، سچائی بارے، محبت بارے، اور دوسری اچھی چیزوں کے بارے سوچنا چاہیے، لیکن سب سے اہم یہ کہ، ہمیں خدا کے بارے سوچنے کی ضرورت ہے۔

ہم تصورات اور ہر اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے خلاف سر اٹھائے ہوئے ہے ڈھادیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مجھ کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔

2: کرنھیوں 10:5:-

بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ وہ جرام یا بد فعلی، یا سادہ لوحی کے بارے میلی ویژن پر گراموں کو دیکھ سکتے ہیں، اور یہ ان پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ پوس کی فرق رائے ہے۔ پوس جانتا تھا کہ جس سے ہم اپنے ذہنوں کو خوش کرتے ہیں کہ ہم پر اثر ڈالتا ہے۔

پوس نا صرف فلپیوں کو اچھی چیزوں کے بارے سوچنے کی ترغیب دیتا ہے، اُس نے فلپیوں کو تغییر دی کہ وہ ان خوبیوں کو عمل میں لا سکیں۔ پوس نے، ہمیشہ شاگرد بنانے والے کے طور پر، اپنے آپ کو ایک ماؤل کی طور پر پیش کیا اور کہا: ”جو کچھ آپ مجھ سے حاصل کر جائے یا سیکھ جائے ہیں، یاد کیجئے ہیں تو اس کی مشق کیجیے“ [3]۔ پوس جانتا تھا کہ اگر فلپیوں سوچ رہے اور اچھائیاں کر رہے تھے، تو وہ خدا کی سلامتی کی موجودگی کا تجربہ کریں گے۔ سلامتی باسل میں بار بار آنے والا موضوع ہے۔ ناقابل تبدیل طور پر باسل سکھاتی ہے کہ سلامتی پائی جاتی ہے جب ہم اپنے ایمان اور بھروسہ کو خدا پر رکھتے ہیں۔ بہر حال، ہم صرف اپنا مکمل بھروسہ اور اعتماد کو خدا پر رکھ سکتے ہیں جب ہم خدا کو سمجھنا شروع کرتے ہیں اور داد دیتے ہیں کہ وہ کتنا عظیم ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ سوچنا شروع کریں گے کہ آپ کے لیے خدا کی محبت کتنی بے انتہا ہے، اور آپ با حفاظت اُس کے وعدوں پر احصار کرنے کے قابل ہو جائیں گے جن سے آپ کی حفاظت ہو۔

اختتامی نوٹس:

- [1] پوس تھسلینکیہ اور کرتیتے میں مسیحیوں کو سُست آزادی دلانے والے بنے کے بارے متبہہ کیا۔ ان میں سے بہت سارے نئے مسیحی بالکل قبل اور اک نہیں تھے۔ (دیکھیے 2 تھسلنکیوں اور ططس)۔
- [2] بیج بونے والے کی تمثیل میں خاردار جھاڑیوں میں گرنے والا بیج اس کی طرف اشارہ کرتا ہے جو کلام کو سُستا ہے، لیکن اس کی اس زندگی کی پریشانیاں اور دولت کافریب کلام کو دباد تھا ہے، اسے بخبر بناتے ہوئے۔
- [3] دیکھیے مکافنہ 3: پس یاد کر کہ ٹو نے کس طرح تعلیم پائی اور سُنی تھی اور اس پر قائم رہ اور توبہ کر۔۔۔